

دعاے عہد (برائے ایصالِ ثواب جملہ مرحومین سادات و مومنین)

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا (دعاے عہد) کو چالیس دن

نمازِ فجر کے بعد پڑھے گا، وہ صاحبِ العصر و الزمان (عج) کے دوستوں میں شامل کیا جائے گا۔

اگر ظہورِ امام (عج) سے پہلے وفات پا گیا تو اللہ اسے قبر سے اٹھائے گا تاکہ وہ امام (عج) کے ساتھ شامل

ہو۔ اللہ اسے انعام عطا کرے گا اور اسے دعا کے ہر لفظ کے بدلے ہزار نیکیاں عطا کرے گا اور ہر لفظ

کے بدلے ہزار گناہوں کو معاف فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِیْمِ وَرَبَّ الْكُرْسِيِّ الرَّفِیْعِ

اے معبود! اے عظیم نور کے پروردگار اے اعلیٰ اقتدار کے مالک

وَرَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ وَمُنْزِلَ التَّوْرٰیةِ وَالْاِنْجِیْلِ

اے موجیں مارتے سمندر کے پروردگار اور اے توریت و انجیل

وَالزَّبُوْرِ وَرَبَّ الظُّلِّ وَالْحَرُوْرِ وَمُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ

اور زبور کے نازل کرنے والے اے سایہ اور آفتاب کی لو کے پروردگار اور قرآن

الْعَظِیْمِ وَرَبَّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقْرَبِیْنَ وَالْاَنْبِیَاءِ

عظیم کے نازل کرنے والے اے مقرب فرشتوں اور نبیوں

وَالْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ

اور رسولوں کے پروردگار اے معبود! بے شک میں سوال کرتا ہوں تیری پر فیض ذات کے واسطے سے

وَبِنُورٍ وَجْهِكَ الْمُنِيرِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيمِ يَا حَيُّ
 اور تیرے روشن نور و جمال کے واسطے سے اور تیری قدیم بادشاہت کے واسطے سے اے زندہ
 يَا قَيُّوْمُ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي اَشْرَقَتْ بِهِ السَّمَاوَاتُ
 اے سب کے نگہبان میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے جس سے آسمان
 وَالْاَرْضُونَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي يَصْلُحُ بِهِ الْاَوْلُونَ
 اور زمین چمک رہے ہیں اور تیرے نام کے واسطے سے جس کے ذریعہ سے اولین
 وَالْاٰخِرُونَ يَا حَيًّا قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ
 و آخرین صلاح پاتے ہیں اے زندہ ہر زندہ سے پہلے اور اے زندہ ہر زندہ کے بعد
 وَيَا حَيًّا حِيْنَ لَا حَيٍّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتِ وَمُمِيتِ الْاَحْيَاءِ
 اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا اے مردوں کو زندگی دینے والے اور زندہ کو موت دینے والے
 يَا حَيُّ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَانَا الْاِمَامَ
 اے زندہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں خدایا پہنچادے ہمارے مولا، امام
 الْهَادِيَ الْمَهْدِيَّ الْقَائِمَ بِاَمْرِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ
 ہادی برحق، مہدی جو تیرے امر کے ساتھ قیام کرنے والے ہیں اللہ کا درود ہو
 وَعَلَى اَبَائِهِ الطَّاهِرِيْنَ عَنْ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ
 ان پر اور ان کے آبا طاہرین پر تمام مومنین
 وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا سَهْلِهَا
 اور مومنات کی طرف سے جو زمین کے مشرق و مغرب میں میدانوں

وَجَبَلِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَعَنِّي وَعَنْ وَالِدَيَّ مِنْ
 اور پہاڑوں اور خشکی اور تری میں ہیں اور میری طرف سے اور میرے والدین کی طرف سے اسی
 الصَّلَوَاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللَّهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ وَمَا أَحْصَاهُ
 صلوات جو ہم وزن ہو عرش خدا اور اس کے کلمات کی روشنائی کے اور جو چیزیں
 عِلْمُهُ وَاحَاطَ بِهِ كِتَابُهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُجَدِّدُ لَهُ
 اسے علم میں ہیں اور اسکی کتاب میں درج ہیں خدایا میں تجدید کرتا ہوں
 فِي صَبِيحَةِ يَوْمِي هَذَا وَمَا عِشْتُ مِنْ أَيَّامِي عَهْدًا
 آج کے دن کی صبح اور جتنے دن میں زندہ رہوں اپنے عہد
 وَعَقْدًا وَبَيْعَةً لَهُ فِي عُنُقِي لَا أَحُولُ عَنْهَا وَلَا أَزُولُ أَبَدًا
 وعقد و بیعت کی جو میری گردن پر ہے میں اس بیعت کا نہ انکار کروں گا نہ کبھی ترک کروں گا
 اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ أَنْصَارِهِ وَأَعْوَانِهِ وَالذَّائِبِينَ عَنْهُ
 خدایا مجھ کو قرار دے ان کے انصار اور ان کے اعوان میں سے اور ان کے دفاع کرنے والوں میں
 وَالْمُسَارِعِينَ إِلَيْهِ فِي قَضَائِهِ حَوَائِجِهِ
 اور ان کی جانب تیزی سے بڑھنے والوں میں ان کی حاجت کو پورا کرنے کیلئے
 وَالْمُمْتَلِينَ لِأَوَامِرِهِ وَالْمُحَامِلِينَ عَنْهُ وَالسَّابِقِينَ
 اور ان کے امتثال امر کرنے والوں اور ان کے حامیوں اور ان کے کی طرف سبقت
 إِلَى إِرَادَتِهِ وَالْمُسْتَشْهِدِينَ بَيْنَ يَدَيْهِ اللَّهُمَّ إِن
 کرنے والوں اور ان کے سامنے درجہ شہادت حاصل کرنے والوں میں خدایا! اگر

حَالَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ الْمَوْتُ الَّذِي جَعَلْتَهُ عَلَيَّ عِبَادِكَ
میرے اور ان کے درمیان موت حائل ہو جائے جس کو تو نے اپنے بندوں کے لئے
حَتْمًا مَّقْضِيًّا فَأَخْرِجْنِي مِنْ قَبْرِي مُؤْتَزِّرًا كَفَنِي
حتمی اور یقینی قرار دیا ہے تو مجھے قبر سے یوں نکال کہ اپنے کفن کو اوڑھے ہوئے ہوں
شَاهِرًا سَيْفِي مُجَرِّدًا قَنَاتِي مُلَبِّيًا دَعْوَةَ الدَّاعِي فِي
اور تلوار کو نیام سے کھینچے ہوئے ہوں اور نیزے کو اٹھائے ہوئے اور پکارنے والے کی آواز پر
الْحَاضِرِ وَالْبَادِي أَللَّهُمَّ ارِنِي الطَّلْعَةَ الرَّشِيدَةَ
لیک کہتے ہوئے شہر و دیار کسی مقام پر خدایا مجھ کو دکھا دے حضرت کا
وَالْغُرَّةَ الْحَمِيدَةَ وَاكْحُلْ نَاطِرِي بِنَظْرَةٍ مِّنِّي إِلَيْهِ
رخ زیبا و جبین انور اور اے دیدار کو میری آنکھوں کا سرمہ بنا
وَعَجِّلْ فَرَجَهُ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُ وَأَوْسِعْ مَنَهَجَهُ
انکی کشائش جلدی فرما ان کے ظہور کو آسان بنا اور ان کے راستہ کو وسعت عطا کر
وَاسْلُكْ بِي مَحَجَّتَهُ وَأَنْفِذْ أَمْرَهُ وَأَشْدُدْ أَرْزَهُ وَأَعْمُرْ
اور مجھے ان کے راستے پر چلا دے اور ان کے امر کو نافذ کر ان کی قوت کو بڑھا اور اے معبود ان کے ظہور
اللَّهُمَّ بِهِ بِلَادِكَ وَأَحْيِي بِهِ عِبَادَكَ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ
سے اپنے شہروں کو آباد فرما اور اپنے بندوں کو عزت کی زندگی دے کیونکہ تو نے فرمایا ہے
الْحَقُّ وَظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ
اور تیرا قول برحق ہے بر و بحر میں فساد عام ہو چکا ہے لوگوں کے کرتوتوں کی وجہ سے

أَيَدِي النَّاسِ فَاطْهَرِ اللَّهُمَّ لَنَا وَلِيَّكَ وَابْنَ بِنْتِ نَبِيِّكَ
 پس اے معبود! تو ظاہر کر دے ہمارے لئے اپنے ولی کو اور اپنے نبی کی بیٹی کے فرزند کو
 الْمُسَمَّى بِاسْمِ رَسُولِكَ حَتَّى لَا يَظْفَرَ بِشَيْءٍ
 جس کا نام تیرے رسول کا نام ہے تا کہ وہ باطل کا نام و
 مِّنَ الْبَاطِلِ إِلَّا مَرْقَهُ وَيُحِقِّ الْحَقَّ وَيُحَقِّقَهُ
 نشان مٹا دیں اور حق کو ثابت کر دیں اور محقق بنا دیں
 وَاجْعَلْهُ اللَّهُمَّ مَفْرَعًا لِمَظْلُومِ عِبَادِكَ وَنَاصِرًا لِمَنْ
 اور خدیا ان کو قرار دے اپنے مظلوم بندوں کے لئے فریاد رس اور ان کا ناصر جن
 أَيْجِدُ لَهُ نَاصِرًا غَيْرَكَ وَمُجَدِّدًا لِمَا عَطَّلَ مِنْ
 کا تیرے سوا کوئی مددگار نہیں ہے اور زندہ کرنے والا تیری کتاب کے
 أَحْكَامِ كِتَابِكَ وَمُشَيِّدًا لِمَا وَرَدَ مِنْ أَعْلَامِ دِينِكَ
 فراموش شدہ احکام کو اور استحکام دینے والا شعائر دین کو
 وَسُنَنِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاجْعَلْهُ اللَّهُمَّ
 اور نبی کی سنتوں کو اللہ کا درود ہو ان پر اور ان کی آل پر اور قرار دے خدایا!
 مِمَّنْ حَصَّنَتْهُ مِنْ بَاسِ الْمُعْتَدِينَ اللَّهُمَّ وَسِرَّ
 ان کو ان لوگوں میں جن کی تو نے دشمنوں سے حفاظت کی ہے اے معبود! خوشنود
 نَبِيِّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِرُؤْيَيْتِهِ وَمَنْ
 کر اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کو ان کے دیدار سے اور ان

تَبِعَهُ عَلَى دَعْوَتِهِ وَارْحَمِ اسْتِغَانَتَنَا بَعْدَهُ
 کو جنھوں نے ان کی دعوت میں ان کا ساتھ دیا اور ان کے بعد ہماری حالت زار پر رحم فرما

اللَّهُمَّ اكْشِفْ هَذِهِ الْغُمَّةَ عَن هَذِهِ الْأُمَّةِ بِحُضُورِهِ
 اے معبود! امت کی اس مصیبت کو دور کر دے ان کے ظہور سے

وَعَجَّلْ لَنَا ظُهُورَهُ إِنَّهُمْ يَرُونَهُ بَعِيدًا وَنَرِيهِ قَرِيبًا
 اور ہمارے لئے جلد ان کا ظہور فرما کیوں کہ مخالف ظہور کو بعید سمجھتے ہیں اور ہم اس کو قریب جانتے ہیں

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس کے بعد تین مرتبہ اپنی دائیں ران پر ہاتھ مارتیں اور ہر مرتبہ ہاتھ مارتے وقت یہ پڑھے۔

الْعَجَلُ الْعَجَلُ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ۔